بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرح

دیوان حافظ چشتی

شعر

۴
۱۰۶
2422

دیوان حافظ چشتی

من تصنیف بندہ حافظ اللہ حافظ چشتی صابری حنفی قادری فاروقی

متوطن قصبہ سورون تحصیل کاسگنج

ضلع ایٹہ قسمت آگرہ

JAMIA HAMDARD
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
2422
ACC No.
Date 24.11.04

Hafiza Ismail Begum.

اردو
H50

جلوہ عیان ہے یارب نزدیک و دور تیرا — ہر شے میں نور تیرا ہر جا ظہور تیرا

ہر شے سے جلوہ گر ہے واللہ نور تیرا — کس جا نہیں ہے جلوہ رب غفور تیرا

فرمایا نحن اقرب قرآنمیں یا الٰہی — دیکھیں نہ خود تجھے ہم پھر کیا قصور تیرا

از ماہ تا بہ ماہی تیری ہے بادشاہی — زیبا ہے سب بجا ہی کو کبر و غرور تیرا

موسےٰ نے کچھ نہ دیکھا سب ہو گئے لن ترانی — جلوہ نظر جو آیا بالائے طور تیرا

جو کچھ ہے سب ہیں بیخبر کروبی آسمان پر — کرتے ہیں ذکر ہر دم رب غفور تیرا

خلاق دو جہاں ہے شاہنشہ شہاں ہے — قدرت تیری عیاں ہے سب جا بحور تیرا

فہم بشر ہے باہر قدرت ہے کون ماہر — ادنےٰ معاملہ ہے بعث و نشور تیرا

حاکم ہے دو جہاں کا مالک ہے انس و جاں کا — اجلاس معدلت ہے بعث و نشور تیرا

۶ — ۶ شعر

حافظ ادب کی جا ہے وہ رب دوسرا ہے
سجدہ میں جبہک پڑ گیا خاک ضرور تیرا

JAMIA HAMDARD CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
ACC No. 24422
Date 24-11-04

بسم الله الرحمن الرحيم

یا فتاح

دیوان حافظ شیرازی

جلوہ عیان ہے یارب نزدیک و دور تیرا — ہر شے میں نور تیرا ہر جا ظہور تیرا
ہر شے پہ جلوہ گر ہے واللہ نور تیرا — کس جا نہیں ہے جلوہ رب غفور تیرا
فرما یا لن ترانی قرآنمیں یا الٰہی — دیکھیں نہ خود تجھے ہم پھر کیا قصور تیرا
از ماہ تا بہ ماہی تیری ہے بادشاہی — زیبا ہے سب بجز کو کبر و غرور تیرا
موسےٰ نے کچھ نہ دیکھا سب ہوے لن ترانی — جلوہ نظر جو آیا بالائے طور تیرا
جو کچھ ہے سب بیانبر کرویی آسمان پر — کرتے ہیں ذکر ہر دم رب غفور تیرا
خلاق دو جہان ہے شانشہ شہان ہے — قدرت تیری عیان ہے سب جا بحور تیرا
فہم بشر سے باہر قدرت ہے کون ماہر — ادنےٰ معاملہ ہے بعث و نشور تیرا
حاکم ہے دو جہان کا مالک ہے انس و جان کا — اجلاس معدلت ہے بعث و نشور تیرا

۶ — ۶ شعر

حافظ ادب کی جا ہے وہ رب دوسرا ہے
سجدہ میں جھک پڑیگا خاصہ ضرور تیرا

JAMIA HAMDARD ★ CENTRAL LIBRARY ★ DELHI
ACC No. 24422
Date 24-11-04

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا فتاح

JAMIA HAMDARD
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
ACC No. 2422
Date 24.11.04

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوان حافظ چشتی

شعر

۱

۱ یٰ حمد الٰہی سر لکھنے کو ہے قلم میرا ؛ جہاں میں قابل تحسین ہے طرز رقم میرا

۲ اگر ہو جائی حک لے جان بیش و کم میرا ؛ تو بیشک دور ہو کر نہیں آلام و غم میرا

۳ کبھی محبت نہ ہو وی پیروی نفس امارہ ؛ رہ عرفان میں جم جاوی خداوندا قدم میرا

۴ کہاں میں اور کہاں توصیف ذات واحد مطلق ؛ میں حیران ہو زبان عاجز ہے علم میرا

۵ جو کچھ ہے سب لکھا ہے وہی مالک ہے ہر شے کا ؛ نہ میرا خامہ خود ہے نہ دل میرا نہ دم میرا

۶ رقم کرتا ہوں جب نام خدا عنوان دیوان کا ؛ ادب سے سرنگوں ہوتا ہے جب تک کر قلم میرا

۷ میں اوسکی حمد کہتا ہوں جو خالق روزی رزاق ہے ؛ پسند اہل دانش کیوں نہ ہو طرز رقم میرا

۸ تمنا ہر کہ دل میں عشق ہو اللہ ہر شے کا ؛ زبان سے نام حق جاری رہے جب تک کہ دم میرا

۹ بجز نام مبارک کچھ نہ نکلے منہ سے حافظ کے ؛ یہی دل چاہتا ہے یا الٰہی دمبدم میرا

۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا فتاح

JAMIA HAMDARD
ACC No. 2422
Date 24.11.04
CENTRAL LIBRARY
NEW DELHI

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوان حافظ شیرازی

غزل

ہے حمد الٰہی سر لسبحہ قلم میرا ؛ ہیں نامیں قائل تحسین ہے طرز رقم میرا

اگر ہو جائی حک لے جان بیش و کم میرا ؛ تو بستک دور رہو کر نہیں آلام و غم میرا

کبھی مجھے نہ ہو روی پیروی نفس امارہ ؛ رہ عرفان میں ہو جاری خداوندا قدم میرا

کہا نہیں اور کیا توصیف ذات واحد مطلق ؛ ہے حیران ہو زبان عاجز ہے علم میرا

جو کچھ ہے سب اوسکا ہے وہی مالک ہے ہر شے کا ؛ نہ میری حاصل و محزون ہے نہ دل مرا نہ دم مرا

رقم کرتا ہوں جب نام خدا عنوان دیوان کا ؛ ادب سے سرنگوں ہوتا ہے رجب کانپتا ہے قلم مرا

میں اوسکی حمد کہتا ہوں جو خالق روزی ہے ؛ پسند اہل دانش کیوں نہ ہو طرز رقم مرا

تمنا ہے کہ دل میں عشق ہو اللہ ہر شے کا ؛ زبان سے نام حق جاری رہے جب تک نکلے دم مرا

بجز نام مبارک کچھ نہ نکلے منہ سے حافظ کے ؛ یہی دل چاہتا ہے یا الٰہی دمبدم میرا